چترالی گرامر

رحمت عزیز چترالی

انتساب

ان زبان دوست لوگوں کے نام جو زبانوں کو بچانے کے لیے کوششوں میں مصروف ہیں!

رحمت عزیز چترالی

صاحب کتاب	:	رحمت عزیز چترالی
نام کتاب	:	چترالی گرامر(کھوار گرامر)
اشاعت اول	:	2009
تعداد	:	پانچ سو(۵۰۰)
کمپوزنگ	:	کھوار کمپوزنگ انٹرنیشنل
قیمت	:	۳۰۰ روپے
ناشر	:	کھوار اکیڈمی
طابع	:	نیو مجاز پریس، کراچی
رابطہ	:	03332113653
ای میل	:	Email :rachitrali@yahoo.com

ملنے کا پتہ	:	مراندہ، وادی کھوت، تحصیل تورکھو، ضلع چترال، پاکستان

Name of Book : Chitrali Grammer

Name of author : Rehmat Aziz Chitrali

Publisher : Khowar Academy

Email : rachitrali@yahoo.com

بسم اللہ

چترالی گرامر نامی یہ کتاب کھوار زبان کے قواعد و تلفظ پر بنی پہلی جامع کتاب ہے جسے راقم الحروف نے کھوار کیبورڈ تیار کرکے پہلی بار کمپیوٹر پر تحریر کیاہے اس کتاب میں کھوار قواعد کو اردو تراجم کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کھوار دان طبقے کے ساتھ ساتھ غیر کھوو بھی اردو زبان کی مدد سے کھوار زبان اور اس زبان کے رموز و اوقاف سے مستفید ہو سکیں، میں نے پاکستانی زبانوں کے لیے سائنسی بنیادوں پر کام کرنا شروع کردیا ہے اس سلسلے میں پاکستانی زبانوں کے کے لیے کیبورڈ سافٹویر بنارہا ہوں تاکہ یہ زبانیں بھی اپنے اپنے علاقوں کے تعلیمی نصاب میں بطور اختیاری مضمون کے شامل ہوں اور مادری زبانوں کو فروغ ملے، چترالی گرامر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے راقم

الحروف کو کھوار زبان کے لیے سات پلیٹ فارم پر استعمال ہونے والا کلیدی تختیاں (کیبورڈ سافٹویر) بنائے ہیں میری ایجاد کردہ اس کیبورڈ کی مدد سے کھوار زبان میں نظم و نثر لکھنے کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ کتاب جہاں کھوار دان طبقے، طالب علموں اور ریسرچ اسکالرز کے لیے مفید ہوگی وہاں عام قاری اور خصوصا کھوار زبان پر تحقیق کرنے والے افراد بھی اس کتاب سے بھرپور استفادہ کرسکیں گے امید ہے یہ کتاب کھوو طبقے، اساتذہ، طالب علموں، تحقیق کاروں اور لسانیات کے ماہرین کے لیے ایک حوالے کی کتاب کاکام دے گی، انشاء اللہ

کھوار زبان کی مذید ترقی کے لیے دعاگو

رحمت عزیز چترالی

لوظ (لفظ)

کھوار - چترالی زبان میں لوظ سے مراد منہ سے نکالنا یا پھینکنا ہے۔ گویا باتیں کرتے وقت ہم جو آوازیں منہ سے نکالتے ہیں وہ لوظ کہلاتی ہیں اور جب ان الفاظ کو لکھتے ہیں تو آوازوں کی جگہ حروف کو آپس میں ملاتے ہیں۔ چند حروف کوملا کر ایک با معنی آواز جو ہم زبان سے ادا کرتے ہیں اسے کھوار(چترالی) زبان میں لوظ کہتے ہیں جیسے کھوار لوظ (لفظ) چترال، چ - ت - ر- ا - ل کے پانچ حروف سے مل کر بنا ہے۔

لوظ (لفظ) کی اقسام

لوظ کی مندرجہ زیل اقسام ہیں

۱۔ کلمہ

۲۔ مہمل

مثالیں

کھوار	اردو
بسکوٹ مسکوٹ	بسکٹ وسکٹ
چنگیک منگیک	جھوٹ موٹ
چائے مائے	چائے وائے
پالوغ ملوغ	سیپ ویپ

کھوار زبان میں الفاظ دو قسم کے ہوتے ہیں ایک با معنی لوظ (لفظ) ہوتا ہے اور دوسرا بے معنی۔ با معنی لوظ کو کلمہ اور بے معنی لوظ کو مہمل کہا جاتا ہے

کلمہ: کھوار زبان میں کلمہ سے مراد وہ لوظ (لفظ) ہیں جن کا مطلب ہر کسی کی سمجھ میں آجائے جیسے اوپر لکھے گئے کھوار الفاظ کے جوڑوں میں بسکوٹ ، چنگیک، چائے اور پالوغ ایسے الفاظ ہیں جن کا کوئی نہ کوئی مطلب ضرور ہے یہ سب کلمے ہیں

مہمل: کھوار زبان میں مہمل سے مراد وہ لوظ (لفظ) ہیں جن کا کوئی مطلب نہیں ہوتا مثلا اوپر دیئے گئے کھوار الفاظ کے جوڑوں میں وسکٹ، منگیک، مائے، اور ویپ ایسے الفاظ ہیں جن کا

کوئی مطلب نہیں یہ سب مہمل ہیں

کلمہ اور مہمل میں فرق: کھوار زبان کا ہر وہ با معنی لفظ جو ہم ادا کرتے ہیں، کلمہ کہلاتا ہے۔ اس کے برعکس کھوار زبان کی ایسی آوازیں یا الفاظ جو فی نفسہ کوئی معنیٰ نہ رکھتے ہوں انہیں کھوار قواعد کی زبان میں مہمل کہا جاتا ہے۔

چند مذید مثالیں دیکھئے

کھوار	اردو
اووغ موغ	پانی وانی
کتپ متپ	کتاب وتاب
بسکوٹ مسکوٹ	بسکوٹ وسکٹ
لو مو	بات چیت

کلمہ

کھوار کلمہ	اووغ - کتپ - بسکوٹ - لو

اردو کلمہ	پانی ۔ کتاب ۔ بکسٹ - بات

مہمل الفاظ

:کھوار مہمل الفاظ	موغ - متپ - مسکوٹ - مو
اردو مہمل الفاظ :	وانی - وتاب - وسکٹ - چیت

کھوار - چترالی زبان میں پہلی قسم کے الفاظ اووغ (پانی) - کتپ (کتاب) - بکسوٹ (بسکٹ) - لو (بات) ، ایسے کھوار الفاظ ہیں جن سے الگ الگ کچھ معنی سمجھ میں آتے ہیں۔ ہر وہ ایسی بات جو سمجھ میں آئے کلمہ کہلاتی ہے۔

اب دوسری قسم کے الفاظ کو غور سے دیکھئیے

وانی - وتاب - وسکٹ - چیت ، ایسے الفاظ ہیں جن سے الگ الگ کچھ معنی سمجھ میں نہیں آتے ہیں۔ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے مہمل کہلاتی ہے۔

پس کھوار زبان میں لوظ (لفظ) کی دو قسمیں ہیں ۔ کلمہ اور مہمل

کلمہ:- کھوا زبان میں کلمہ اس لوظ (لفظ) کو کہتے ہیں کہ جس کے کچھ معنی ہوں جیسے

(بسکوٹ(بسکٹ) اووغ(پانی) - انڈپیپن(قلم) - دوویت(دوات) - سودہ(سودا)

مہمل:- کھوا زبان میں مہمل سے مراد وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی نہ ہوں جیسے مپک ۔

موغ - ملم - مویت - مودہ وغیرہ

کلمہ کی اقسام

۱۔ اسم - ۲۔ فعل -۳۔ حرف

۱ ۔ عبد العزیز ٹیمہ اسکولوت بیران (عبد العزیز وقت پر سکول جاتا ہے)۔

۲۔ جیپ اڈا توری شیر(جیب اڈے پر پہنچ گئی ہے)۔

۳۔ شاھزیب جوا سبق ران(شاھزیب دوسری جماعت میں پڑھتا ہے)۔

مندرجہ کھوار جملوں میں عبدالعزیز، جیپ، اڈا، شاھزیب، اسکول ایسے الفاظ ہیں جو کسی نہ کسی شخص، چیزیا جگہ کے نام ہیں ایسے تمام الفاظ کو کھوار قواعد کی زبان میں اسم کہا جاتا ہے

اوپر کے جملوں میں بیران - توری شیر- ریران - ایسے لوظ (لفظ) ہیں جو نہ تو کسی کا نام ہیں اور نہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرتے ہیں بلکہ اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملانے کے لیے

استعمال ہوئے ہیں ایسے تمام الفاظ کو حرف کہتے ہیں پس کھوار زبان میں کلمے کی تین مندرجہ زیل اقسام ہیں۔

ا۔ اسم

کھوار زبان میں اسم سے مراد کسی بھی چیز، انسان، جگہ، حالت، وقت کے عام یا خاص نام کو جو اس کی شناخت بہم پہنچائے اسم کہتے ہیں دوسرے لفظوں میں اسم سے مراد وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اسم کہلاتا ہے جیسے شاھزیزب، جیپ، زین وغیرہ

	شاھزیب، سجاد، حبیب، معین، عرفان، صادق، شفیق، جمیل، مجیب، زاکر، شاکر، سلمہ، سلیم (آدمیوں کے نام ہیں)
کھوار	انڈپین - دویت - کھرسی - تختہ - کتپ (چیزوں کے نام ہیں)
اردو	قلم ۔ دوات ۔ میز ۔ کرسی ۔ تختی ۔ کتاب (چیزوں کے نام ہیں)
کھوار	کرانچی ۔ لھور۔ دھلی ۔ لکھنو۔ کھوت - تورکھو- دروس - ثنگور- مستوچ - ژوغور (جگھوں کے نام ہیں)
اردو	کراچی ۔ لاہور ۔ دہلی ۔ لکھنؤ ۔ کھوت - تورکھو - دروش - سینگور- مستوج ۔ جغور (جگھوں کے نام ہیں)

اوپر کی کھوار مثالوں میں :۔

پہلی قسم کے کلمے آدمیوں یا شخصوں کے نام ظاہر کرتے ہیں۔

دوسری قسم کے کلموں سے چیزوں کے نام ظاہر ہوتے ہیں۔

تیسری قسم کے کلمے شہروں یا جگھوں کے نام ظاہر کرتے ہیں۔

ایسے کلمے جن سے کسی کا نام ظاہر ہو کھوار میں ان کو اِسم کہا جاتا ہے (اسم معنی نام)

اِسم :۔ وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ، یا چیز کا نام ہو۔ جیسے شاھزیب ۔ زاکر ۔ انڈیپین ۔ دویت ۔ کرانچی ۔ لھور وغیرہ

نوٹ:۔ خوب یاد رکھئیے کہ انڈیپن (قلم) جس سے لکھتے ہیں۔ کتپ (کتاب) جس سے پڑھتے ہیں۔ کوٹ جو پہنتے ہیں یہ سب چیزیں ہیں ۔ اسم نہیں ہیں ۔ ان کے نام جو بولنے اور لکھنے میں آتے کہلاتے ہیں۔ "اسم "ہیں۔ وہ

۲۔ فعل

کھوار زبان میں فعل سے مراد وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے فعل کہلاتا ہے جیسے ریران - توری شیر - وغیرہ

۳۔ حرف

کھوار زبان میں حرف سے مراد یہ ہے کہ جو نہ کسی چیز کا نام ہو اور نہ ہی کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر وغیرہ۔کرے بلکہ اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملائے حرف کہلاتا ہے مثلا تے - تین - پت

جملہ

۱ ۔ شاھزیب سبق ریتائ (شاھزیب نے سبق پڑھا)

۲ ۔ پاکستان اسپہ خوش بطھن شیر(چترال ہمارا پیارا وطن ہے)

۳ ۔ ہمیش فروسک لو دیئلیک(ہمیشہ سچ بولنا چاہئیے)

مندرجہ بالا کھوار فقروں میں جو کچھ کہا گیا ہے اس کا مطلب باسانی سمجھ میں آتا ہے۔ کھوار قواعد کی زبان میں الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مطلب پوری طرح سمجھ میں آجائے اسے جملہ کہتے ہیں

جملہ کئ لفظوں سے مل کر بنتا ہے مثلا کھوار زبان کا مندرجہ بالا پہلا جملہ شاھزیب سبق ریتائ تین جملوں سے مل کر بنا ہے۔ دوسرا جملہ پاکستان اسپہ خوش بطھن شیر پانچ جملوں سے مل کر بنا ہے اور تیسرا جملہ ہمیش فروسک لو دیئلیک چار جملوں پر مشتمل ہے

جملہ:جملہ سے مراد الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مطلب پوری طرح سمجھ میں آجائے جملہ کہلاتا ہے ۔مثلا اسپہ سف خدایو بندگان آسوسی، فروسک لو دیئلیک، اور شاھزیب سبق ریتائ وغیرہ

اجزائے جملہ

کھوار زبان میں جملے کی دو اجزا ہیں جو کہ مندرجہ زیل ہیں

۱۔ مسند ۲۔ مسند الیہ

۱۔ شاھزیب سبقا جم (شاھزیب پڑھائی میں اچھا ہے)

۲۔ کھوت بو دودیری ژاغہ (کھوت بہت دور ہے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں پر غور کریں مثال نمبر ۱ میں شاھزیب کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ اپنی پڑھائی میں اچھا ہے۔ دوسرے جملے میں وادی کھوت کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ بہت دور ہے

مسند

مسند سے مراد وہ بات یا خبر جو کسی کے بارے میں کہی جائے اسے مسند کہتے ہیں جیسے شاھزیب -زہین ڈق میں زہین ڈق مسند ہے

مسند الیہ

مسند الیہ سے مراد وہ شخص یا چیز جس کے بارے میں کوئی بات کہی جارہی ہو اسے مسند الیہ کہتے

ہیں جیسے شاھزیب زہین ڈق میں شاھزیب مسند الیہ ہے

اقسام جملہ

کھوار زبان میں جملہ کی دو قسمیں ہیں

۱۔ جملہ خبریہ ۲۔ جملہ انشائیہ

۱۔ جملہ خبریہ

۱۔ شاھزیب روچی گانیتائ (شاھزیب نے روزہ رکھ لیا)

۲۔ سجاد نمیژآریر (سجاد نے نماز ادا کی)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں پر غور کریں ہر مثال میں کسی نہ کسی بات کی خبر دی گئی ہے۔ مثال نمبر ۱ سے پتہ چلتا ہے کہ شاھزیب روچی گانیتائ (شاھزیب نے روزہ رکھ لیا)۔ اور مثال نمبر۲ سے اس بات کی خبر ملتی ہے کہ سجاد نمیژآریر (سجاد نے نماز ادا کی)۔

تعریف

جملہ خبریہ وہ جملہ ہے جس میں کسی بات کی خبر دی گئی ہو اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں جیسے شاھزیب روچی گانیتائ اور سجاد نمیژآریر وغیرہ

۲ - جملہ انشائیہ

۱۔ دریغا مہ پرائز بانڈ نسیرا! (کاش میرا پرائز بانڈ نکل آتا؟)

۲۔ کیہ خبار چھوچی کیہ یودور بویا (کیا پتہ کہ کل دھوپ نکلے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں کو پڑھیں اور غور کریں دونوں مثالوں کسی بات کی خبر نہیں ملتی۔ جملہ انشائیہ سے مراد وہ جملہ ہے کہ جس سے کوئی خبر حاصل نہ ہو

تعریف

جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے کہ جس میں کوئی خبر نہ پائی جائے- مثلا دریغا مہ پرائز بانڈ نسیرا اور کیہ خبار چھوچی کیہ یودور بویا- وغیرہ

معنی کے اعتبار سے کھوار زبان میں جملہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک کو جملہ اسمیہ کہا جاتا ہے اور دوسرے کو جملہ فعلیہ۔

جملہ اسمیہ

کھوار زبان میں جملہ اسمیہ وہ ہے جس کی بنیاد اسم پر ہو اور اس میں ایک یا زائد اسماء کے بارے میں کوئی خبر دی گئی ہو ۔ مثلاً: ھیہ انڈ پپین مہ (یہ قلم میری ہے)، ہے صندلی جم نو(وہ کرسی اچھی نہیں ہے)، شاھزیبو تت ڈکشنری ساوزیاک(شاھزیب کا باپ لغت نویس ہے) وغیرہ۔ اس میں

جس اسم کے بارے میں کوئی خبر دی گئی ہو اسے بتدا اور باقی جملے کو خبر کہا جاتا ہے۔

جملہ فعلیہ

کھوار زبان میں جملہ فعلیہ وہ ہے جس کی بنیاد فعل پر ہو اور اس کا مفہوم زمانے (ماضی، حال، مستقبل، امر، نہی) کے حوالے سے ہو۔ مثلاً: شاھزیب کتاب باتیران (شاھزیب کتاب لکھتا ہے)۔ مہ شیرین نن متے نصیحت کوراؤ اوشوئ (میری ماں مجھے نصیحت کرتی تھی)، تو متے کیہ کیاغ انگیتی آسوس؟ (تو میرے لئے کیا تحفہ لایا ہے؟)۔ واضح رہے کھوار زبان کے مذکورہ بالا جملے میں فاعل "تو" نہ لگایا جائے تو بھی مفہوم واضح ہے، لہٰذا کھوار زبان میں جہاں فاعل (ضمیر کی صورت میں) لگائے بغیر بات واضح ہو جائے وہاں فاعل نہ لگانا بہتر ہے۔ یہ کھوار زبان کی خصوصیت ہے جو کہ کسی اور زبان میں نہیں۔

کھوار زبان میں گرامر کو سمجھنے کے لیے مناسب یہی ہے کہ یہاں مصدر کا تصور واضح تر کر لیا جائے۔ اردو میں مصدر (آنا، جانا، لکھنا، کھانا، پڑھنا، سونا وغیرہ)، انگریزی میں انفینیٹیو ورب اور کھوار (چترالی) زبان میں اسمِ مصدر وہ اسم ہے جس سے تمام افعال نکلتے ہیں۔ کھوار میں اس کا معنیٰ فعل تام کی صورت میں ہوتا ہے۔ مثلاً: ریک (کہنا)، کار کورِک (سننا)، بک (جانا)، ھوش کورک (پہچاننا)، پییک (پینا)، پھوئیک (پھونکنا) وغیرہ۔

کھوار زبان میں گردان

جس طرح عربی زبان میں صَرف کا تصور ہے بالکل اسی طرح کھوار(چترالی) زبان میں گردان کا تصور ہے جو جملہ فعلیہ کو سمجھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی وصف فعل کی صورت کا فاعل کے لحاظ سے منصرف ہونا ہے۔ فاعل کے اعتبار سے گردان کے چھ صیغے ہوتے ہیں، ان کی مستقل ترتیب یہ ہے: واحد غائب (وہ: ھسے)، جمع غائب (وہ: ھتیت)، واحد حاضر (تُو: تو)، جمع حاضر (آپ: پسہ)، واحد متکلم (میں: آوا) اور جمع متکلم (ہم: اسپہ)۔وغیرہ

جس طرح اردو میں فعل ناقص اور انگریزی میں ہیلپنگ ورب ہوتا ہے، اسی طرح کھوار زبان میں بھی فعل ناقص ہوتا ہے جو دوسرے افعال کے ساتھ مل کر اس کے معانی اور زمانے میں تبدیلی پیدا کرتا ہے بعض فعل ناقص جب اکیلے استعمال ہوں تو اپنی جگہ مکمل یا مختلف معانی دیتے ہیں، ان کا تفصیلی مطالعہ فی الحال مؤخر کر کے یہاں کچھ فعل ناقص (اردو میں قریب ترین ممکنہ معانی کے ساتھ) درج کئے جاتے ہیں (واضح رہے کہ فعل ناقص کا معنیٰ موقع محل کے مطابق تغیر پذیر ہوتا ہے): آسور (ہے)، آسیتائی (تھا)، ہوئے (ہوا)۔

اسم

اسم کی مندرجہ زیل اقسام ہیں

۱۔ اسم مصدر ۲۔ اسم مشتق ۳۔ اسم جامد

۱۔ اسم مصدر

۱۔ ھیس نیویشک اوچے ریک ھوش کویان(وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہے)

۲۔ کم ژیبک صحتو بچے جم (کم کھانا صحت کے لیے اچھا ہے)

مندرجہ بالا کھوار جملوں میں نیویشک، ریک اور ژیبک ایسے الفاظ ہیں جو خود تو کسی الفاظ سے نہیں بنے البتہ ان سے کئی الفاظ بن سکتے ہیں مثلا نیویشک سے نیویشیران، ریک سے ریران- ژیبک سے ژیبویان- کھوار قواعد کی زبان میں ایسے ہر اسم کو اسم مصدر کہتے ہیں

تعریف

اسم مصدر وہ اسم ہے جو خود تو کسی اسم سے نہیں بنا ہو بلکہ اس سے مقررہ قاعدوں کے مطابق کئی نئے الفاظ بنائے جاسکیں مصدر کہلاتا ہے۔ کھوار زبان میں مصدر وہ کلمہ ہے جس میں کام کے معانی پائے جاتے ہیں۔ کھوار زبان میں مصدر سے فعل مستقبل اور فعل مضارع حاصل کرنے کے لئے ایک کلمہ اخذ کیا جاتا ہے جسے مضارع کہتے ہیں۔ کھوار میں مضارع مقررہ کلمات ہیں ۔ تاہم اس کی ایک پکی شناخت یہ ہے کہ اس کا آخری حرف ہمیشہ "ک" ہوتا ہے

علامت مصدر

کھوار زبان میں علامت مصدر "ک" اور "یک" ہیں جیسے پیک (پینا)، بیک (جانا)، گک (آنا)، ژیبک (کھانا)، نیویشک (لکھنا)، ریک (پڑھنا) وغیرہ

اسم مصدر کی قسمیں

اسم مصدر کی مندرجہ زیل قسمیں ہیں

۱۔ مصدر معروف ۲۔ مصدر مجہول

۱۔ مواذم بمدادو آزانو پرائے(موذن نے فجر کی اذان دی)

(۲۔ جیپ ثیقو سوم پرائے(جیب نے بچے کو ٹکر ماردی)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں پر غور کریں۔پہلی مثال میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ مواذم بمدادو آزانو پرائے میں اذان دینے کا عمل موزن نے انجام دیا ہے اورجیپ ثیقو سوم پرائے میں بچے کو ٹکرمارنے کا فعل جیپ سے سرزد ہوا ہے

تعریف

اسم مصدر وہ مصدر ہے جس کا فاعل موجود ہو اور معلوم ہو اسے مصدر معروف کہتے ہیں جیسے جیپ ڈقو سوم پرائے وغیرہ

۲۔ مصدر مجہول

۱۔ ثیقو ٹھورئینو ہوئے(بچے کو گرایا گیا)

۲۔ بمدادو آزان دیونو ہوئے (فجر کی اذان دی گئی)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں کو پڑھنے سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے ثیقو ٹھورئینو ہوئے(بچے کو گرایا گیا) اور بمدادو آزان دیونو ھوئ(فجر کی اذان دی گئی)- لیکن یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ثیقو کائ ٹھورئیتائے(بچے کو کس نے گرایا) اور آذانو کائ پرائ(اذان کس نے دی)

تعریف

مصدر مجہول وہ مصدر ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ثیقو ٹھورئینو ہوئے(بچے کو گرایا گیا)- اور بمدادو آزان دیونو ہوئے (فجر کی اذان دی گئی)- وغیرہ

اسم مشتق

۱ ۔ ہیس پوت بالوجم پلییر(وہ فٹبال کا بہترین کھلاڑی ہے

۲-راردو سبقو ازبار کورور(پڑھا ہوا سبق یاد کیجئے -)

۳ -(شاھزیبو نیویشیرو جم(شاھزیب کی لکھائی اچھی ہے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں پلیر، راردو اور خط ایسے الفاظ ہیں جو ریک اور نیویشک مصادر سے بنے ہیں- قواعد کی زبان میں ایسے ہر اسم کو اسم مشتق کہتے ہیں-

اسم مشتق کی اقسام

اسم مشتق کی مندرجہ زیل پانچ اقسام ہیں

۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ اسم حالیہ ٤۔ اسم معاوضہ ٥۔ اسم حاصل مصدر

۱۔ اسم فاعل

۱۔ گیاک گویان(آنے والا آرہا ہے)

۲۔بوغک بیران(جانے والا جارہا ہے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں گیاک اوربوغک ایسے اسم ہیں جو کوئی نہ کوئی کام کررہے ہیں قواعد کی زبان میں ایسے ہر اسم کو اسم فاعل کہتے ہیں

مندرجہ بالا دونوں اسم فاعل بالترتیب گگ(آنا) اور بک(جانا) مصدروں سے بنے ہیں

تعریف

اسمِ فاعل: کھوار زبان میں اسم فاعل وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کوظاہر کرے اسم فاعل کہلاتا ہے مثلاً: لوڑک(دیکھنے والا)، کارکورک(سننے والا) اوربوغک(جانے والا)،لاک

(پانے والا)، وغیرہ

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ

مصدر اسم فاعل مصدر اسم فاعل

نیویِشِک نیویشَک انِلِک انگیَک

گِک گیاک اوسِک اوسَک

بِک بوغَک مژِک مژَک

ژیِبِک ژیبَک ریک راک

اسم مفعول

اسمِ مفعول: اس میں مفعول (جس پر کام واقع ہو) کے معنے پائے جاتے ہیں۔ مثلاً: ژینگئیرو (کھنچا ہوا)، ریرو (پڑھا ہوا)، پوشیرو (دیکھا ہوا)، کاراتوریرو (سنی ہوئی)، مقبوضہ (قبضہ کی ہوئی جگہ) اور ماریرو (قتل کیا ہوا) وغیرہ

۱۔ ماریرو مہ ژانیروپوشیرو موش اوشوئی (مقتول میرا جانا پہچانا شخص تھا)

۲۔ ھندوستانو مقبوضہ کھشمیر اری نیسیلک (ھندوستان کو مقبوضہ کشمیر سے نکل جانا چاہیئے)

۳-آوا ھتوت کاراتوریرو شیلوغو پھریتم (میں نے اسے سنی ہوئی کہانی سنادی)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں ماریرو (قتل کیا ہوا)، مقبوضہ (قبضہ کی ہوئی جگہ) اور کاراتوریرو (سنی ہوئی) تینوں اسم مفعول ہیں یعنی ان پر کوئی عمل کیا گیا ہے اور یہ کسی بھی جگہ یا شخص کے اصل نام بھی نہیں ہیں

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ

کھوار زبان میں اسم مفعول بنانے کے لیے مصدر سے علامت مصدر "ک" یا "یک" ہٹا کر اس کی جگہ "وونو" کا اضافہ کیا جاتا ہے مثلا

مصدر	اسم مفعول
پوشِک	پوشونو
دوسِک	دوسونو
کورک	کورونو
آلِک	آلونو
دِک	دیونو

انگیونو	انگِک
نیویشونو	نیویشِک
رونو	ریک
ژِیبونو	ژیبِک
مژونو	مژِک
گنونو	گنِک

کھوار اکیڈمی کے کھوار اور اردو زبان میں شائع ہونے والے اخبار چترال وژن میں علامہ اقبال کے اشعار کا کھوار میں منظوم ترجمہ شائع کیا گیا ہے اس میں اسم مفعول کو خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے ذیل میں اقبال کے شعر اور اس کا کھوار ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا

لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

کھوار ترجمہ

راوے سبقو وا صداقتو، عدالتو، شجاعتو

گنونو بوئے تہ ساری کو روم دنیو اماموتو

اسم حالیہ

۱-شاھزیب دیئ تان دوری اوتیتائ (شاھزیب دوڑتا ہوا گھر میں داخل ہوا)

۲- ژیق کیڑکیڑاؤ ننو نسہ ہائ (بچہ روتا ہوا ماں کے پاس آیا)

دیکھئیے اوپر کی مثالوں میں "دیئ تان"، "کیڑکیڑاؤ" ایسے اسم ہیں جن سے بالترتیب شاھزیب اور ژیق کی حالت کا پتہ چلتا ہے- کھوار قواعد کی زبان میں ایسے ہر اسم کو اسم حالیہ کہا جاتا ہے

تعریف

اسم حال: اسے اسم حالیہ بھی کہا جاتا ہے- یہ بھی مصدر سے لیا جاتا ہے اور اس میں کسی اسم کی حالت یا کیفیت کا معنیٰ پایا جاتا ہے- اسم حالیہ وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم کی حالت کو ظاہر کرے- مثلاً دیئ تان (دوڑتا ہوا)، کوسی (چلتا ہوا)، کوراؤ (کرتا ہوا)، کیڑکیڑاؤ (روتا ہوا)، اوساؤ (ہنستا ہوا)، وغیرہ-

اسم معاوضہ

۱- ای بوردو کیا ژوؤ پدڑش پلکو پروۂ حھو کو کیاغ گانیس؟ (ایک بوری اناج کی پسوائی کا کیا معاوضہ لوگے؟)

۲۔ کو لیبارو باردوئیی کیاغ گانیس؟(شادی بیاہ کا دیگ دولہا کے گھر پہنچا کر کتنا معاوضہ لو گے ؟)

مندرجہ کھوار مثالوں میں "پروۂھوک" اور "باردوئیی" ایسے الفاظ ہیں جو اجرت اور معاوضے کے لیے استعمال ہوتے ہیں کھوار قواعد کی زباں میں ایسے ہر اسم کو اسم معاوضہ کہتے ہیں

اسم حاصل مصدر

ا۔ کو سوم جنجال موکورے (کسی سے جھگڑا نہ کرو)

اوپر کی کھوار مثال میں "جنجال" ایسا اسم ہے جس میں مصدری معنی پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ مصدر نہیں ہے۔ کھوار قواعد کی زبان میں ایسے ہر اسم کو اسم حاصل مصدر کہتے ہیں

تعریف

اسم حاصل مصدر وہ اسم ہے جس میں مصدری معنی پائے جائیں جیسے "اوسِک" سے "اوسارو" وغیرہ

اسم حاصل مصدر بنانے کا قاعدہ

ا۔ بعض کھوار مصادر کی علامت یک ہٹانے سے حاصل مصدر بن جاتا ہے۔ جیسے

مصدر	حاصل مصدر

مھمیزئیک(چھلانگ لگانا)	مھمیز(چھلانگ)
ڃیغئیک (چیخنا)	چیغ(چیخ)

۲۔ کبھی اسی طرح اسم مصدر بنائے جاتے ہیں۔ جیسے

مصدر	حاصل مصدر
اوخوئیک(سوجنا)	اوخوئیدو(سوجن)
ڞرم(چٹکی)	ڞرمی(چٹکی)

۳۔ مصدر کی علامت "یک" ہٹا کر "یرو" لگا دیتے ہیں جیسے

مصدر	حاصل مصدر
نیویشک(لکھنا) (	نیویشیرو(لکھائی)

٤-مصدر کی علامت یک ہٹا کرت لگا دیتے ہیں جیسے

مصدر	حاصل مصدر
ایشتئیک(ملانا)	ایشت(ملایا ہوا)

۵۔ مصدر کی علامت "ک" ہٹا کر "او" لگا دیتے ہیں جیسے

مصدر	حاصل مصدر
اوسنِک (چڑھنا)	اوسناؤ
اثِرک (اُگنا)	اثراؤ
ثوپک (چننا)	ثوپاؤ
لاکھک (رکھنا)	لاکھاؤ

٦- مصدر کی علامت ہٹا کر "ارو" لگا دیتے ہیں جیسے

مصدر	حاصل مصدر
کھوپِک (کھانسنا)	کھوپارو (کھانسی)
اوسِک (ہنسنا)	اوسارو (ہنسی)

۷۔ مصدر کی علامت "یک" ہٹا کر "ت" لگا دیتے ہیں جیسے

مصدر	حاصل مصدر

ژیر غئیک (شور مچانا)	ژیر غست (شور وغل)

۸۔ کھوار میں کچھ ایسے مصادر بھی ہیں جوکہ حاصل مصدر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے

مصدر	حاصل مصدر
کیڑک (رونا)	کیڑک (رونا)
ژیبِک (کھانا)	ژیبِک (کھانا)
گِک (آنا)	گِک (آنا)
بِک (جانا)	بِک (جانا)
لیک (پانا)	لیک (پانا)

۹۔ کئی اور طرح سے حاصل مصدر بنائے جاسکتے ہیں۔ جیسے

مصدر	حاصل مصدر
اٹش ہارئیک (گننا)	اٹش ہار (گنتی)
کورِک (کرنا)	کوروم (کام)

کھوار زبان میں کچھ ایسے حاصل مصدر بھی ہیں جو کہ عربی سے لیے گئے ہیں اور کھوار شعرا ان کو اپنی شاعری میں استعمال کررہے ہیں جیسے

امانت، خیانت، دیانت، لیاقت، شرافت، شجاعت، مخالفت، کتابت، امامت ع

راوے سبقو وا صداقتو، عدالتو، شجاعتو

گنونو بوئے تہ ساری کوروم دنیو اما متو

۱۱۔ فارسی زبان کے بعض الفاظ ایسے ہیں جو کہ کھوار زبان میں بطور حاصل مصدر مستعمل ہیں جیسے

شرمندگی، بندگی، خواندگی، ناخواندگی، پریشانی، حیرانی وغیرہ

اسم جامد

۱-نانو پونگو موڑا جنت شیر- (ماں کے قدموں تلے جنت ہے)

۲ - حراکتہ براکت شیر- (حرکت میں برکت ہے)

۳-نمیژ جنتو تاڑ شیر- (نماز جنت کی کنجی ہے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں تاڑ اور براکت ایسے الفاظ ہیں جو نہ تو کسی مصدر سے بنے ہیں اور نہ ان سے کوئی دوسرا اسم بن سکتا ہے- کھوار قواعد کی زبان میں ایسے ہر لفظ کو اسم جامد کہتے ہیں

تعریف

اسم جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی دوسرا اسم بن سکے جیسے تاڑ اور براکت وغیرہ

اسم جامد کی قسمیں

اسم جامد کی دو اقسام ہیں

۱- اسم نکرہ ۲- اسم معرفہ

۱۔ اسم نکرہ

۱ -ڈق کتپو ریران (لڑکا کتاب پڑھتا ہے)

۲ -شزدہ نوغورا ہال بویان (شہزادہ محل میں رہتا ہے)

۳ -شیر جنگالہ ہال بویان (شیر جنگل میں رہتا ہے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں ڈق، شزدہ، نوغور، جنگال سب الفاظ عام چیزوں، عام اشخاص یا عام جگہوں کے نام ہیں یعنی یہ الفاظ ہم کسی بھی چیز، شخص یا جگہ کے لیے استعمال کرسکتے ہیں ان تمام الفاظ کو اسم نکرہ کہتے ہیں

تعریف

اسم نکرہ:

کھوار زبان میں اسم نکرہ اس اسم کو کہا جاتا ہے جو کسی عام شے یا جگہ کو ظاہر کرے، اسم نکرہ

کہلاتا ہے جیسے ڈق، شزدہ، نوغور، جنگال وغیرہ۔ مذکورہ بالا مثالوں سے مذکورہ شخص، شے یا جگہ پوری طرح مذکور نہیں ہو پاتا۔ مثلاً: موش (مرد)، دیہہ (گاوں)، گرزین (باغ) وغیرہ۔ کھوار زبان میں ان اسماء میں موش (مرد) کے بارے میں نہیں معلوم کہ اس کا نام کیا ہے، یہی معاملہ دیہہ (گاوں) اور گرزین (باغ) کا ہے اور یہ بھی مذکور نہیں کہ آیا دیہہ (گاوں) سے مراد کوئی خاص دیہہ (گاوں) یا دیہہ (گاوں) بطورِ قسم مذکور ہے،

اسم نکرہ کو اسم عام بھی کہا جاتا ہے۔ اسم نکرہ اور اسکی تمام اقسام اس شجرہ میں ملاحظہ کیجئیے

اسم نکرہ

اسم نکرہ کی قسمیں

اسم نکرہ کی مندرجہ زیل پانچ اقسام ہیں

۱-اسم ذات ۲- اسم صفت ۳- اسم استفہام ٤- اسم عدد ٥- اسم جنس

۱۔ اسم ذات

۱ -ھیہ شوڑ (یہ سرکنڈا ہے)

۲ -ھیہ کوتیر (یہ چھری ہے)

۳ -ھیہ چاکو (یہ چاکو ہے)

٤ -ھیہ کاہک (یہ مرغی ہے)

٥ -(ھیہ شاپیر (یہ بھیڑیا ہے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں پر غور کریں ان مثالوں میں شوڑ، کوتیر، چاکو، کاہک اور شاپیر پانچ چیزوں کا ذکر ہوا ہے ان میں سے ہر چیز اپنی جدا جدا حقیقت اور الگ الگ خصوصیات رکھتی ہیں یعنی اپنی الگ الگ ذات رکھتی ہیں

تعریف

اسم ذات وہ اسم ہے جو اپنی الگ خصوصیت کی وجہ سے دوسری چیزوں سے الگ سمجھی جائے اسم ذات کہلاتا ہے مثلا شوڑ، کوتیر، چاکو، کاہک اور شاپیر وغیرہ

اسم ذات کی قسمیں

اسم ذات کی مندرجہ زیل پانچ اقسام ہیں

١- اسم مصغر ٢-اسم مکبر ٣- اسم صوت ٤- اسم آلہ ٥- اسم حالیہ

١-اسم مصغر

١ - ھیہ ڈبلئیو کیاغ شیر؟(اس ڈبیا میں کیا ہے؟)

٢- ھیہ بیلیچو اسٹورو لا کھے(اس بیلچے کو اسٹور میں رکھدو)

٣- ذومالتو موبوغ ٹھوربوس(پہاڑی پر نہ جاؤ گر جاؤ گے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں ڈبلئ، بیلچہ اور ذومالو ایسے الفاظ ہیں جو بالترتیب ڈبہ، بیلچہ اور ذوم کی چھوٹائی کو ظاہر کرتے ہیں۔

تعریف

اسمِ تصغیر: کھوار زبان میں اسم تصغیر سے مراد وہ جو دوسرے اسموں کی چھوٹائی، کمتری وغیرہ کو ظاہر کرے اسم مصغر یا اسم تصغیر کہلاتا ہے ۔ مثلاً: ڈبہ سے ڈبلئ، بیل سے بیلچہ، ذوم سے ذومالو ، صندوق سے صندوقچہ، وغیرہ

اسم مصغر بنانے کا قاعدہ

کھوار کی چند علامات مثلا "چہ "اور" یچہ "بھی اسم مصغر بنانے کے لے استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ آخر میں یہ علامت لگانے سے اسم مصغر بن جاتا ہے مثلا باغ سے باغیچہ، بیل سے بیلچہ وغیرہ

ذیل میں چند کھوار اسمائے مصغر درج کیے جاتے ہیں

اہم اسمائے مصغر

کھوار اسم	اردو معنی	کھوار تصغیر	اردو معنی
ڈبہ	ڈبہ	ڈبلئ	ڈبیا

پھی(برف ہٹانے کا لکڑی کا آلہ)	پھیا لو(کھیتوں کو پانی دینے کا آلہ)	ذوم(پہاڑ)	ذوما لو(پہاڑی)
کتپ(کتاب)	کتابچہ(کتابچہ)		

اسم مکبر

۱ - ھیہ شاھراہ کرانچیوت بیران(یہ شاھراہ کراچی کو جاتی ہے)

۲- شہسوار ٹھور ہوئے(شہسوار گرپڑا)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں شاھراہ اور شہسوار ایسے الفاظ ہیں جو بالترتیب راہ اور سوار کی بڑھائی ظاہر کررہے ہیں- کھوار قواعد کی زبان میں ایسے ہر اسم کو اسم مکبر کہتے ہیں

تعریف

اسمِ مکبرّ: کسی اسم کے معنوں میں بڑائی کا مفہوم داخل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ کھوار زبان میں اسم مکبر سے مراد وہ اسم ہے جو کسی چیز کی بڑھائی ظاہر کرے۔ اسم مکبر کہلاتا ہے۔ مثلاً: راہ سے شاھراہ، وغیرہ۔

اہم اسمائے مکبر

اسم	تکبیر
گاہ	عید گاہ

راہ	شاھراہ
گاہ	دیدارگاہ
جاہ	عالیجاہ

اسم صوت

۱-بوئیک چیو چیو کوراؤ اوشونی(چڑیاں چوں چوں کررہی تھیں)

۲-ڨوق ڨوق کوراؤ کاہک ہائی(کٹ کٹ کرتی مرغی آئی)

۳-چیق چیق کوراو دواھرت ہواز آریر(چیق چیق کرتا ہوا دروازہ بولا)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں چیو چیو، ڨوق ڨوق اور چیق چیق ایسے الفاظ ہیں جو کسی نہ کسی جاندار یا غیر جاندار کی آواز کو ظاہر کررہے ہیں- کھوار قواعد کی زبان میں ایسے ہر اسم کو اسم صوت کہتے ہیں

اہم اسمائے صوت

اسم	اردو معنی	آواز	اردو معنی
کھوٹ	بادل	بمبوریڑش	گڑگڑاھٹ، گرج
کلکور	فاختہ	قو قو	کو کو

هر دیو ڈو پھئیکو ھواز	دل دھڑکنے کی آواز	ڈھپ ڈھپ	دھک دھک
بشلی	بجلی	بلپھک	کڑک
پشی	بلی	قرقر	خرخر
اوغو بیکو ھواز	ڈوبنے کی آواز	غڑپ	غڑپ
تھویکو ھواز	بندوق کی آواز		پڑآوؤ
اوشترو خیکو ہواز	چھینکنے کو آواز	آچھیں	آچھیں
مگاس	مکھی کی آواز	بھیں بھیں	بھن بھن
نرکوکو	مرغا	قڑوں قوں	ککڑوں کوں
کاہک	مرغی	قوق قوق	کٹ کٹ

ا -(چیلیک بو ھرتو ءھو نحوَرین دیت (غلیل سے چڑیا کا شکار کرو)

۲ -(قلمہ کھونگورو سار زیات طھاقت شیر (قلم میں تلوار سے زیادہ طاقت ہے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں ءھو نحوَر، قلم اور کھونگور جیسے الفاظ جو کسی نہ کسی اوزار یا ہتھیار کا نام ہیں کھوار قواعد کی زباں میں ایسے ہر اسم کو اسم آلہ کہتے ہیں

<u>تعریف</u>

اسم آلہ وہ اسم ہے جو کسی اوزار یا ہتھیار کا نام ہو اسم آلہ کہلاتا ہے جیسے تھویک، قلم، کوتیر، چھونخور وغیرہ

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ

کھوار مصدر	اردو ترجمہ	کھوار اسم آلہ
سوئیک	سینا	سوئینی
نیویشک	لکھنا	نیویشینی
مڑِک	جھاڑو	دینا مڑینی

کھوار اسم آلہ بنانے کے مندرجہ زیل قاعدے ہیں

مصدر سے اسم آلہ بنانے کا طریقہ یہ ہے جیسے ہوست سے ہوستاگنی، دست سے دسموزہ، دست سے دستہ وغیرہ

اہم اسمائے آلہ

کھوار اسم آلہ	اردو ترجمہ	کھوار اسم آلہ	اردو ترجمہ
گیر	آری	ووشون	جھاڑو
تھویک	بندوق	چاکو	چاقو

کھونگور	تلوار	تھولخ	درانتی
برکش	ترازو	کھین	کدال
بردوخ	کلہاڑی	ٹھونگی	کلہاڑا

اسم ظرف

۱ -اسپہ عیدو نمیژو عیدگاہا خامئیتام(ہم نے عید کی نماز عید گاہ میں ادا کی

۲-تو ھنون دفتروت بسا؟(کیا آپ آج دفتر جاؤ گے؟)

۳ - مزدوور چھوچیار گنی شامہ پت کوروم کونیان(مزدور صبح سے شام تک کام کرتے ہیں)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں عید گاہ اور دفتر ایسے الفاظ ہیں جو جگہ کے معنی دے رہے ہیں جبکہ چھوچی اور شام کے الفاظ وقت اور زمانے کو ظاہر کرتے ہیں

تعریف

اسم ظرف: کھوار زبان میں اسم ظرف دو ہوتے ہیں، ظرفِ زمان، جس میں وقت کا معنیٰ پایا جائے جیسے: چھوچی(صبح)، ھنون(آج)، شام(شام) وغیرہ۔ ظرف مکان میں جگہ کا معنیٰ پایا جاتا ہے مثلاً: عیدگاہ، دفتار(دفتر)، جاء نماز، وغیرہ۔

اسم ظرف کی قسمیں

اسم ظرف کی مندرجہ زیل دو اقسام ہیں

۱-اسم ظرف مکان اسم ظرف زمان

۱-اسم ظرف مکان

۱ -مہ دور گیسوو معژیتو ٹ ویا شیر(میرا گھر مسجدِ گیسو کے قریب واقع ہے)

۲ -اسپہ عیدو نمیژو گرونڈا خامئیتام(ہم نے عید کی نماز گراونڈ میں ادا کی)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں معژیت اور گرونڈ ایسے الفاظ ہیں جو کسی جگہ پر دلالت کرتے ہیں ایسے الفاظ کو ظرف مکان کہتے ہیں

تعریف

اسم ظرف مکان وہ اسم ہے جسے کسی جگہ یا مقام کے لیے بولا جائے اسے ظرف مکان کہتے ہیں جیسے معژیت، میدان اور گرونڈ وغیرہ

اسم ظرف مکان بنانے کا قاعدہ

۱-کھوار زبان میں عربی کے ظرف مکان بھی مستعمل ہیں جن کے اوزان یہ ہیں

اوزان	ظرف مکان
مفعلہ	مدرسہ

مفعل	مسجد، محفل، منزل (منخل)
مفعل	مکتب، مرکب

بعض دوسری زبان کے اسم ظرف مکان بھی کھوار میں پائے جاتے ہیں جیسے بنگلہ، ہسپتال، سکول، کالج، اسٹیشن وغیرہ

کھوار زبان میں اسم ظرف مکان بنانے کے لیے سابقے اور لاحقے بھی استعمال ہوتے ہیں جیسے

سابقے

سابقے	اسم ظرف مکان
دار	دارالحکومت، دارالخلافہ
بیت	بیت اللہ، بیت المقدس

لاحقے

لاحقے	اسم ظرف مکان
گھر	چڑیا گھر، تار گھر، عجائب گھر، کتاب گھر
خانہ	ڈاک خانہ، غسل خانہ، باورچی خانہ

کدہ	میکدہ، آتش کدہ

اہم اسمائے ظرفِ مکان

اسم	ظرف مکان
بشلی	بشلی گھر
تار	تار گھر
گھنٹہ	گھنٹہ گھر
مسافر	مسافر خانہ
ڈاک	ڈاک خانہ
قبر	قبرستان
باورچی	باورچی خانہ
عید	عیدگاہ
بلوچ	بلوچستان
آتش	آتش خانہ
کار	کارخانہ

دیدار	دیدارگاہ	
غسل	غسل خانہ	

۱۔ اسم ظرف زمان ۲۔ اسم ظرف زمان

۱ -گرانشہ قیلولہ کورِک سنت (دوپہر کو قیلولہ کرنا سنت ہے)

۲ -(ݜیݜیق شامو سوم پاریٖنیان(بچے سر شام سوجاتے ہیں)

۳۔بوھرتوواروگیتی درونگ چھوئ مہ غیچھ غیچھوت نو ہائ(خوف کے مارے ساری رات میری آنکھ نہ لگی)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں گرانش، شام، اورچھوئ ایسے الفاظ ہیں جو کسی نہ کسی وقت کے معنی ظاہر کرتے ہیں ایسے الفاظ کو ظرف زمان کہتے ہیں

اسم صفت

۱ - ھمی تروق ژوڑیان کھیوتے انگیتی آسوس؟(ان تلخ خوبانیوں کو کیوں لائے ہو)

۲ -گرزینی ھار ووٹس کی ٹسُیلی ٹسُیلی گمبوری شینی(باغ میں ہر طرف خوشنما پھول ہیں)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں تروق اور ٹسُیلی ایسے الفاظ ہیں جو اپنے بعد لکھے ہوئے اسم کی کوئ نہ کوئ خصوصیت ظاہر کرتے ہیں- ٹسُیلی پھول کی خوبی کو ظاہر کرتا ہے اور تروق کا لفظ خوبانی کے تلخ ہونے کو ظاہر کرتا ہے- مذکورہ بالا الفاظ اسم صفت ہیں

تعریف

اسم صفت سے مراد ایسا لفظ جو کسی یا چیز کی خصوصیت کو ظاہر کرے یا اچھے برے وصف کو بیاں کرے اسم صفت کہلاتا ہے مثلا ٹُس ئیلی اور تروق اسم صفت ہیں کیونکہ یہ الفاظ کسی نہ کسی خصوصیت کو ظاہر کرتے ہیں

صفت اور موصوف

۱ - اوٹُس ہا کیہ گرم اوغو سورا اسنارا اوغ دریلِک (سردی میں گرم پانی سے نہانا چاہئیے)۔

۲ - ھمی وور پلوغن تو کورار انگیتی آسیتاو (یہ خوشبودار سیب تم کہاں سے لائے تھے)

-۳۔ اوٹُس ک ذووالو شربتو ای گلاس متے دی دیت (ٹھنڈے میٹھے شربت کا گلاس مجھے بھی دینا)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں جن اسموں کی خصوصیت، وصف یا کیفیت بیاں کی گئی ہے وہ اسم موصوف ہیں- ان جملوں میں پلوغ، اوغ اور شربت موصوف اور وور، اوٹُس ک، ذووالو اور گرم یہ الفاظ اسم صفت ہیں- اسم صفت اسم نکرہ کی ایک قسم ہے

اسمِ کیفیت اور اسمِ صِفَت:

کسی کیفیت، خوبی، خامی، وصف کے نام کو اسم کیفیت کہا جاتا ہے۔ نیکی (نیکی)، شومی (بدی)، خوشانی (خوشی)، غمی (غم)، تکھابوری (تکبر)، غرور (غرور)، جہیلت (جہالت)، وغیرہ۔ واضح رہے کہ اسمِ کیفیت کسی وصف کا نام ہے جبکہ اسمِ صفت کسی اسم پر کوئی وصف لاگو ہونے سے مشروط ہے گویا اسم صفت ایسا اسم ہے جو کسی دوسرے اسم کا کوئی وصف بیان کرے۔

اس کی صورت نیک، شوم، خوش، غمژونی، تکھابور، جاہیل وغیرہ ہو گی۔

اسم صفت کے درجے

کھوار میں اسمِ صفت کے تین درجے ہوتے ہیں جن کے نام عربی نہج پر تفضیلِ نفسی، تفضیلِ بعض اور تفضیلِ کل ہیں۔ پہلا درجہ موصوف کے اپنے حوالے سے ہوتا ہے۔ مثلاً جم (اچھا) کا تقابل کسی سے نہیں۔ دوسرا درجہ تقابل کا ہے، مثلاً بوجم (بہت اچھا)، یہ تب استعمال ہو گا جب گفتہ یا ناگفتہ طور پر موصوف کا تقابل کسی دوسرے سے کیا جائے۔ تیسرا درجہ بوزیات جم (بہت ہی اچھا) ایسی صورت میں آئے گا جب اس کا تقابل باقی تمام سے ہو۔

کھوار زبان میں اسم صفت کے مندرجہ زیل تین درجے ہیں

۱۔ تفصیل نفسی

۲۔ تفصیل بعض

۳۔ تفصیل کل

۱۔ تفصیل نفسی

جب کسی دوسرے شخص یا چیز سے مقابلہ کیے بغیر کسی شخص یا ثیر کی ذاتی صفت بیاں کی جائے ۔تو اسے تفصیل نفسی کہتے ہیں مثلا شاھزیب نیک (شاھزیب نیک ہے) یہ صفت کا پہلا درجہ ہے

۲۔ تفصیل بعض

دو ہم جنس چیزوں کا مقابلہ کر کے ایک کو دوسرے سے گھٹانے یا بڑھانے کو تفصیل بعض کہتے ہیں مثلا شاھزیب سجادو سار نیک (شاھزیب سجاد سے زیادہ نیک ہے) یہ صفت کا دوسرا درجہ ہے۔

۳۔ تفصیل کل

ایک چیز کو اسکی تمام ہم جنس چیزوں سے گھٹانے یا بڑھانے کو تفصیل کل کہتے ہیں مثلا شاھزیب سفان ساری زیات نیک (شاھزیب سب سے زیادہ نیک ہے) یہ صفت کا تیسرا اور آخری درجہ ہے۔

اہم اسمائے صفت

تفصیل نفسی (پہلا درجہ)	تفصیل بعض (دوسرا درجہ)	تفصیل کل (تیسرا درجہ)
لوٹ (بڑا)	شاھزیبو ساری لوٹ (شاھزیب سے بڑا)	سفان ساری لوٹ (سب سے بڑا)
پرانو (پرانا)	بوپرانو (بہت پرانا)	بو زیات پرانو (بہت ہی پرانا)
لائق (ہونہار)	بو لائق (بہت ہونہار)	بو زیات لائق (بہت ہی ہونہار)
جم (اچھا)	بوجم (بہت اچھا)	بوزیات جم (بہت ہی اچھا)
شم (برا)	بو شم (بہت برا)	بوزیات شم (بہت ہی برا)

بخدیر(بہادر)	بو بخدیر(بہت بہادر)	بوزیات بخدیر(بہت ہی بہادر)
کروئی(سرخ)	بوکروئی(بہت سرخ)	ترخ کروئی(بہت ہی سرخ)
بیھ(بہ)	بہتار(بہتر)	بہترین(بہترین)
بد(بد)	بدتھار(بدتر)	بد تھرین(بدترین)
اوشک(ٹھنڈا)	بو اوشک(بہت ٹھنڈا)	بو زیات اوشک(بہت ہی ٹھنڈا)

اسم صفت کی قسمیں

اسم صفت کی مندرجہ زیل چار اقسام ہیں

۱- صفت ذاتی ۲- صفت نسبتی ۳- صفت عددی ٤- صفت مقداری

۱-صفت ذاتی

۱- شاھزیب بو زہین ڈق (شاھزیب بہت زہین لڑکا ہے)۔

۲۔ گلنار ای پست تواضع کومور و(گلنا ایک سلیقہ شعار لڑکی ہے)۔

۳۔ سجادبو خوشان مخی ڈق (سجاد بہت ہنس مکھ لڑکا ہے)۔

٤- شفیق بو بخدیر ژیق (شفیق بہت بہادر بچہ ہے)۔

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں زہین ڈق، پست تواضع کومورو، خوشان مخی ڈق، اور بخدیر ژیق دو دو

اسم اکٹھے ہوئے ہیں ان اسموں میں زہین، پست تواضع، خوشان مخی، اور بخدیر ایسے اسم ہیں جو اپنے اپنے موصوف ڈق، کومورو اور ژیق کی ذاتی خوبیاں بیاں کرتے ہیں

تعریف

صفت ذاتی وہ اسم ہے جو اپنے موصوف کی کوئی ذاتی صفت، اچھائی یا برائی بیاں کرے جیسے بخدیر ژیق میں بخدیر اور زہین ڈق میں زہین اسم صفت ہیں

۲۔ صفت نسبتی

ا ۔ موغیکان شوبوٹ ںٔیلی وا پائیدار بونیان (چترالی پٹی بہت خوبصورت اور پائیدار ہوتے ہیں)

۲۔ ۂھترارو پلوغ ہرژا اغا خوشئینو بونیان (چترال کے سیب ہر جگہ پسند کیے جاتے ہیں)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں پٹی کی تعریف کی گئی ہے اس پٹی کا تعلق چترال کی وادی موغ سے ہے اور پلوغ کی نسبت چترال سے ہے۔ اس طرح کی صفت کو صفت نسبتی کہتے ہیں

تعریف

صفت نسبتی وہ ہے جو کسی شخص، خاندان، شہر یا ملک وغیرہ کے ساتھ اپنے موصوف کی نسبت یا تعلق کو ظاہر کرے جیسے ۂھترارو پلوغ، موغیکان شو میں موغ اور ۂھترار صفت نسبتی ہیں

۳۔ صفت عددی

۱ ۔ گھوموھیہ راش ہے راشو ساری دوگنا شیر (گندم کا یہ ڈھیر اس ڈھیر سے دوگنا ہے)۔

۲ ۔ شاھزیب جوؤ جماعتہ سبق ران (شاھزیب دوسری جماعت میں پڑھتا ہے)۔

۳- ھیہ کوچاہی مہ دور نیوفو لمبارا شیر (اس گلی میں میرا گھر نویں نمبر پر ہے)۔

٤ -ڎھترارو کھاڑ تحصیل ڎئیلی (چترال کی دونوں تحصیلیں خوبصورت ہیں

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں کھاڑ، نیوف اور دوگنا ایسے اسم ہیں جو تعداد یا گنتی کو ظاہر کرتے ہیں۔ گنتی ظاہر کرنے والے الفاظ کو عدد کہتے ہیں اور گنتی ظاہر کرنے والے اسم کو صفت عددی کہتے ہیں

تعریف

صفت عددی سے مراد وہ اسم ہے جو اپنے موصوف معدود کی تعداد یا گنتی کو ظاہر کرے صفت عددی کہلاتا ہے جیسے کھاڑ (دونوں)، نیوفو (نویں) اور دوگنا وغیرہ

٤ -صفت مقداری

۱ ۔کھوار اکیڈمیا بو زیات کھوار کتاب شینی (کھوار اکیڈمی میں بہت زیادہ کھوار کتابیں ہیں)-

۲ ۔ کندوری کہ شادار اوشوئی ہرونی پونگان ییلنجے (جتنی چادر ہو اتنے پاؤں پھیلاؤ)

۳ ۔ چایو کم ؤھیر دیت (چائے میں دودھ کم ڈالو)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں زیات، کندوری، ہرونی اور کم ایسے اسم ہیں جو چیزوں کی مقدار کو

ظاہر کرتے ہیں بعض اسم ایسے ہیں جن سے کسی مقررہ مقدار کا پتہ نہیں چلتا مگر ان میں مقدار کی طرف اشارہ ضرور موجود ہے ایسے اسماء کو صفت مقداری کہتے ہیں

<u>تعریف</u>

اسم صفت مقداری وہ ہے جو اپنے موصوف کی مقدار کو ظاہر کرتا ہے جیسے بو زیات (بہت زیادہ) اور کم (کم) وغیرہ

ترکیب (مرکب ناقص): کھوار زبان میں کلمات کا وہ مجموعہ جس کا معنیٰ تو بنتا ہو مگر وہ مکمل جملہ نہ ہو، مرکب ناقص کہلاتا ہے، اسے کھوار میں ترکیب بھی کہتے ہیں ۔

کھوار میں مندرجہ ذیل چار طرح کی تراکیب عام مستعمل ہیں۔

۱ ۔ ترکیب اضافی، ۲۔ ترکیب توصیفی، ۳۔ ترکیب عطفی اور ٤۔ ترکیب عددی۔

۱ ۔ ترکیب اضافی: کھوار زبان میں ترکیب اضافی میں ایک اسم کا دوسرے اسم سے تعلق رکھنا ظاہر ہوتا ہے۔ شاھزیب کی کتاب (شاھزیبو کتپ)، پشاور کی سڑک (پشاوورو سراک) وغیرہ۔

۲۔ ترکیب توصیفی: کھوار زبان میں ترکیب توصیفی صفت اور موصوف کے ملنے سے بنتی ہے۔ اچھا کام (جم کورومم)، نیک لوگ (نیک روئے)، بڑا شہر (لوٹ شھار) وغیرہ۔

۳۔ ترکیب عطفی: کھوار زبان میں ترکیب عطفی دو یا زائد اسماء کو باہم ملانے کا نام ہے۔ اس مقصد کے لئے حرف عطف (و بمعنی اور) سے کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً شمس و قمر وغیرہ

٤۔ ترکیب عددی: اس میں اردو کی طرح عدد پہلے اور معدود بعد میں آتا ہے۔ مثلاً: ای رنگہ (ایک رنگ)، جو شعر (دو شعر) وغیرہ۔

جملہ (مرکب تام): کھوار زبان میں جملہ (جسے مرکب تام بھی کہتے ہیں) سے مراد الفاظ کا ایسا مجموعہ جس میں کم از کم ایک پوری بات یا ایک مکمل مفہوم پایا جائے اسے جملہ یا مرکب تام کہا جاتا ہے۔ جملہ کے متعدد اجزائے ترکیبی ہیں جن میں اسم، فعل اور حرف کی اہمیت بنیادی ہے۔

حرفِ عطف (و بمعنی اور): کھوار زبان میں حرف عطف سے مراد دو یا زیادہ اسماء، افعال وغیرہ کو کسی ایک مفہوم، حالت، فعل وغیرہ کے حوالے سے جمع کرتا ہے۔

حرفِ شرط (اگر): کھوار زبان میں لوظ (لفظ) اگر آجائے تو یہ لفظ کسی شرط کا ذکر کرتا ہے۔

حرفِ وصل (لیکن، لہٰذا): کھوار زبان میں حرف وصل بالعموم دو جملوں کو آپس میں ملاتے ہیں اور ان کے مفاہیم کے درمیان اثباتی، نافیہ یا کسی دیگر تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس لیے اسے حرف وصل کہا جاتا ہے۔

حرفِ ندا (اے، اوئی، او): کھوار زبان میں یہ کسی کو مخاطب کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

حرفِ وجہ و حاصل (بچومکہ، کہ، چونکہ، تا کہ): کھوار میں یہ کسی کام، حالت، نتیجہ وغیرہ کی وجہ یا حاصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس لیے ان کو حرف وجہ و حاصل کہا جاتا ہے۔

حرفِ جار (تے، تین، ی، و، ار، پت، سو، سوم، سم، بچے، بچینے، بچین، موڑا، آ، ہ، ین وغیرہ):

یہ عام طور پر اسماء یا کیفیات کا ایک دوسرے سے تعلق ظاہر کرتے ہیں۔

حرفِ نافیہ (نہ، نو، نا): یہ نفی کا معنیٰ پیدا کرتے ہیں۔

حرفِ اثبات (وخہ جم، دی): یہ اثبات کا معنیٰ پیدا کرتے ہیں۔

کھوار زبان میں ایسے مرکب حروف کی مثالیں بہت عام ہیں جو مختلف حروف کو ملا کر بنا لئے جاتے ہیں ۔ بسا اوقات یہ حروف اپنے متعلقہ اسماء و افعال کے ساتھ ملا دئے جاتے ہیں اور زبان میں حسن و اختصار پیدا کرتے ہیں۔

اسم استفہام

اسمِ استفہام: وہ اسم ہے جس میں سوال پایا جاتا ہو۔ مثلاً: کا (کون)، کورا (کہاں)، کیہ وت (کب)، کوس (کس شخص کو)، کو (کیوں)، کیاغ (کیا)۔ وغیرہ

۱۔ تہ تختہ کورا شیر؟(آپ کی تختی کہاں ہے؟)

۲۔ تہ ہوستہ کیاغ شیر؟(آپ کے ہاتھ میں کیا ہے؟)

۳۔ ھے ڈق کاؔ او شوئ؟(وہ لڑکا کون تھا؟)

مندرجہ بالا کھوار جملوں میں ایک نہ ایک ایسا لفظ ضرور پایا جاتا ہے جو کچھ پوچھنے یا سمجھنے کے لیے استعمال ہوا ہے یعنی کورا(کہاں)، کیاغ(کیا)، اور کاؔ(کون) کے الفاظ ایسے ہیں جو کچھ نہ کچھ پوچھنے یا سمجھنے کے لیے استعمال ہوئے ہیں انہیں اسم استفہام کہتے ہیں

اسم عدد

۱۔ کھوار اکیڈمیو لائبریریا آثار قدیمو ای نسخہ موجود شیر(کھوار اکیڈمی کی لائبریری میں آثار قدیمہ کا ایک نسخہ موجود ہے)

۲۔ آوا ای کھوار کتیپو تقریب رونمائیا شرکت آریتم(میں نے ایک کھوار کتاب کی تقریب رونمائی میں شرکت کی)

۳۔ جم آژیلی کوسے دشل نو کونی(اچھے بچے کسی کو گالی نہیں دیتے)

٤۔ استازانن احترام کوریلک(اساتذہ کا احترام کرنا چاہئیے)

مندرجہ بالا کھوار مثالوں میں نسخہ اور تقریب ایسے الفاظ ہیں جو واحد اسموں کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ آثار اور استازان کے الفاظ جمع کو ظاہر کرتے ہیں)

تعریف

اسم عدد سے مراد وہ اسم جو کسی دوسرے اسم کی تعداد ظاہر کرے اسم عدد کہلاتا ہے مثلا ای(ایک)، تروئے(تین) اور نیوف(نو) وغیرہ۔ جس اسم کی تعداد ظاہر کی جاتی ہے اسے معدود کہتے ہیں جیسے تروئے تقریبات میں تروئے اسم عدد ہے اور تقریبات معدود ہے

اسم عدد کی قسمیں

اسم عدد کی مندرجہ زیل دو اقسام ہیں

۱۔ واحد ۲۔ جمع

<u>۱-واحد</u>

وہ اسم عدد جو کسی ایک ہی شخص یا چیز کو ظاہر کرے مثلا ای ڈق(ایک لڑکا)، ای کومورو(ایک لڑکی)، ای کتپ(ایک کتاب)، استاز(استاد) اور بوٹ(بلیک بورڈ) وغیرہ

۲۔ جمع

وہ اسم عدد جو ایک سے زیادہ اشخاص یا چیزوں کو ظاہر کرے مثلا تروئے کوموران(تین لڑکیاں)، جو ڈق(دو لڑکے) وغیرہ

<u>مذکر الفاظ کے واحد، جمع</u>

۱-کھوار زبان میں واحد سے جمع بنانے کا طریقہ مندرجہ زیل ہے جیسے

واحد	جمع	واحد	جمع
ڈق (لڑکا)	ڈقانن (لڑکے)	کیمری (عورت)	کیمریان(عورتیں)
کومورو (لڑکی)	کوموران (لڑکیاں)	نویس(نواسہ،نواسی)	نویسگینی(نواسے، نواسیاں)
ژیق (بچہ)	ژیژیق (بچے)	ژاو (بیٹا)	ژیژاو(بیٹے)
برار (بھائی)	برارگینی (بھائی)	اسپثار(بہن)	اسپثار گینی(بہنیں)

ژور (بیٹی)	ژور گینی (بیٹیاں)		

۲۔ اگر کسی واحد اسم کے آخر میں ر، ن، چ اور ک آئے تو آخر میں گینی کا اضافہ کیا جاتا ہے اور بعض واحد کے ساتھ گینی کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے

واحد	جمع	واحد	جمع
نویس (نواسہ،نواسی)	نویسگینی (نواسے، نواسیاں)	برار (بھائی)	برار گینی (بھائی)
اسپثار (بہن)	اسپثار گینی (بہنیں)	ژور (بیٹی)	ژور گینی (بیٹیاں)
نن (ماں) نن	گینی (مائیں)	بیچ (چچی)	بیچ گینی (چاچیاں)
بووک (بیوی)	بووک گینی (بیویاں)	مِک (چچا)	مِک گینی (چاچے

۳۔ کچھ اسے طرح سے بھی واحد سے جمع بنائے جاسکتے ہیں جیسے

واحد	جمع	واحد	جمع
(ڈق (لڑکا)	ڈقان (لڑکوں)	ژاو (بیٹا	ژیژاوان (بیٹوں

رینی(کتا)	رینیان(کتوں)	گور(چڑیل)	گوران(چڑیلوں)
نرکوکو(مرغا)	نرکوکان(مرغوں)	گوردووغ(گدھا)	گوردوغن(گدھوں)
پائے(بکری)	پایان(بکریوں)	رونخیرو(بکرا)	رونخیران(بکروں)
نویس(نواسہ)	نویسان(نواسوں)	کاغ(کوا)	کاغن(کووں)
استور(گھوڑا)	استوران(گھوڑے)	خچیر(خچر)	خچیران(خچروں)
دور(گھر)	دوران(گھروں)		

مونث الفاظ کے واحد، جمع

واحد	جمع	واحد	جمع
کومورو(لڑکی)	کوموران(لڑکیاں	خونځا(شہزادی)	خونځا گان(شہزادیاں)
ژور(بیٹی)	ژورگینی(بیٹیاں)	مادیان(گھوڑی)	مادیانن(گھوڑیاں)
استریخار(گدھی)	استریخاران(گدھیاں)	کائی(باجی)	کائی گینی(باجیاں)
نن(ماں)	نن گینی(مائیں)	کاھک(مرغی)	کاھکان(مرغیاں)
واو(دادی)	واوگینی(دادیاں)	استری کوکو(مرغی)	استری کوکان(مرغیوں)
بریژایو(بھابھی)	بریژاگینی(بھابھیاں)	روژایو(بہو)	روژاگینی(بہوئیں)

اگر واحد مونث اسم ی پر ختم ہو رہا ہے تو صرف ان کا اضافہ کرتے ہیں جیسے

واحد	جمع	واحد	جمع
کڑبوکی (گڑیا)	کڑبوکیان (گڑیاں)	بھوردوکی (چمڑے کی بوری)	بھوردوکیان (چمڑے کی بوریاں

<u>بے جان اشیاء کے واحد، جمع</u>

واحد	جمع	واحد	جمع
کھرسی (کرسی)	کھرسیان (کرسیوں)	معژیت (مسجد)	معژیتان (مسجدوں)
چماٹی (چمچہ)	چماٹیان (چمچوں)	کھونگور (تلوار)	کھونگوران (تلواریں)

<u>واحد یا جمع والے مشترک الفاظ</u>

واحد	جمع	واحد	جمع.
یور (سورج)	یور (سورج)	مس (چاند)	مس (چاند)
اللہ (اللہ)	اللہ (اللہ)	خدائے (خدا)	خدائے (خدا)

<u>روزمرہ حروف کی واحد، جمع</u>

واحد	جمع	واحد	جمع

آسور	آسونی	اوشوئ	اوشونی
تو	پسہ	کورے	کورور
آریر	آرینی		

اسم جمع

کھوار زبان میں بعض ایسے الفاظ بھی موجود ہیں جو دیکھنے میں بظاہر تو واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی جمع کے ہوتے ہیں ایسے الفاظ کو اسم جمع کہا جاتا ہے جیسے آوج (فوج)، لشکار (لشکر) وغیرہ

اہم اسمائے جمع

کھوار	اردو	کھوار	اردو
محفل	محفل	انجمن	انجمن
جمات	جماعت	بٹالین	بٹالین
قم	قوم		

اسم جنس

نمبر شمار	کالم نمبر ۱	نمبر شمار	کالم نمبر ۲ ۔

1	شاھزیب ای ڈق آسور(شاھزیب ایک لڑکا ہے)	1	گلنار ای کومورو آسور(گلنار ایک لڑکی ہے)۔
2	مہ برار نمیژ کویان(میرا بھائی نماز پڑھتا ہے)	2	مہ اسپثار نمیژ کویان(میری بہن نماز پڑھتی ہے)۔
3	بپ کوسی کوسی ھل ھوئے(بوڑھا چلتے چلتے رک گیا)	3	واؤ کوسی کوسی ھل ہوئے(بڑھیا چلتے چلتے رک گئی)۔
4	ملِکی میز آلائے(ماموں میز لایا)	4	بیچی میز آلائے(ممانی میز لائی)۔

مندرجہ بالا کھوار مثالوں یعنی کالم نمبر ۱ میں ڈق، برار، بپ اور ملِکی کھوار زبان میں نر کے لیے استعمال ہوتے ہیں کھوار قواعد کی زبان میں ایسے ہر لفظ کو مذکر کہتے ہیں

دوسری مثالوں یعنی کالم نمبر ۲ میں کومورو، اسپثار، واؤ اور بیچی کھوار زبان میں مادہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں کھوار قواعد کی زبان میں ایسے ہر لفظ کو مونث کہتے ہیں

<u>مذکر</u>

وہ اسم جو مذکر کے لیے بولا جائے مثلاڈق، برار، بپ اور ملِکی وغیرہ

مونث

وہ اسم جو مونث کے لیے بولا جائے مثلا کومورو، اسپثار ، واو اور بیچی وغیرہ

اسم مشترک

کھوار زبان میں اسم مشترک سے مراد وہ اسم ہے جو نر اور مادہ دونوں کے کے مستعمل ہو مثال کے طور پر کوڑوچی (چوزہ)، ژانوار (جانور)، مسافیر (مسافر)، یینو (مہمان)، اولووا روم (پرندہ)، دڅ ہمان (دشمن) وغیرہ

اسم معرفہ

اسم معرفہ:کھوار زبان میں اسم معرفہ سے مراد ایسا اسم جو کیس خاص شخص، چیزیا جگہ کا نام ہو اسم معرفہ کہلاتا ہے مثلا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم،قران پاک، چترال، کالاش، شاھجہان وغیرہ میں اشیاء و انفس کے نام ان کی تخصیص کر دیتے ہیں۔

اسم معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی مندرجہ زیل چار قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم علم ۱۔ اسم ضمیر ۲۔ اسم اشارہ ٤۔ اسم موصول

اسم معرفہ اور اس کی تمام اقسام مندرجہ زیل شجرہ میں ملاحظہ کیجئے

اسم معرفہ

۱۔ اسم علم

اسم علم سے مراد ایسا علم جو کیس شخص کا اصلی یا ذاتی نام ہو اسم علم کہلاتا ہے مثلا اقبال، اورنگزیب، صدام، یاسر عرفات، فتح محمد، افتخار عارف وغیرہ

اسم علم کی اقسام

اسم علم کی مندرجہ زیل پانچ اقسام ہیں

۱۔ خطاب

خطاب سے مراد وہ اعزازی نام ہے جو کسی شخص کی خدمت کے صلے میں حکومت یا قوم کی طرف سے دیا جائے جیسے بلبل چترال، شمس العلماء، شہنشاہِ غزل وغیرہ

۲۔ لقب

لقب سے مراد وہ وصفی نام جو کسی خاص وصف، خوبی یا خصوصیت کی وجہ سے اصل نام کے علاوہ لوگوں میں مشہور ہوجاتا ہے اسے لقب کہتے ہیں مثلا صادق، خلیل اللہ، سید الشہداء وغیرہ

۳۔ عرف

عرف وہ مختصر نام ہے جو اصل نام کے علاوہ لاڈ پیار، نفرت یا حقارت کی وجہ سے رکھ دیا جاتا ہے مثلا مہسیار (محمد سیار)، مختالی (محمد علی) وغیرہ

٤۔ کنیت

کنیت سے مراد وہ نام جو ماں، باپ یا بیٹا، بیٹی کی نسبت سے بولا جائے کنیت کہلاتا ہے مثلا ام کلثوم، ابو قاسم، وغیرہ

٥۔ تخلص

تخلص سے مراد وہ چھوٹا سا قلمی نام جو شاعر اپے نام کی جگہ اپنے اشعار میں استعمال کرتا ہے تخلص کہلاتا ہے مثلا فیضی، زخمی، طریقی، ناجی، رازی، شرر، غالب، وغیرہ، چترال کے شعراء نے معنی جانے بغیر مندرجہ زیل تخلص بھی رکھ لیے ہیں خدا جانے آگے کیا ہوگا مثلا کھوار شاعر انور حسن کا تخلص ہے سومرو، بشیر احمد کا تخلص ہے مرحوم، نیاز احمد کا تخلص ہے نیازی وغیرہ

اسم ضمیر

اسم ضمیر: کھوار زبان میں اسم ضمیر سے مراد وہ اسم جو کسی شخص کے نام کی بجائے تکرار سے بچنے کے لیے استعمال ہوتا ہوا اسم ضمیر کہلاتا ہے جیسے آوا(میں)، تو(تم)، پسہ(آپ) وغیرہ۔ بسا اوقات کھوار گفتگو کے دوراں اور جملوں کو استعمال کرتے وقت ہم اشخاص کے ناموں کی بجائے ایسے مختصر کلمات استعمال کرتے ہیں جو، ان ناموں کی طرف مکمل حوالہ بناتے ہیں۔ یہ اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً: آوا(میں)، ھسے(وہ)، تو(آپ)، تتے(تجھے) وغیرہ۔

اسم ضمیر کی اقسام

اسم ضمیر کی مندرجہ زیل چھ اقسام ہیں

۱۔ ضمیر موصولہ ۲۔ ضمیر اشارہ ۳۔ ضمیر استفہامیہ ٤۔ ضمیر تنکیری ٥۔ ضمیر تاکیدی ٦۔ ضمیر شخصی

۱۔ ضمیر موصولہ

ضمیر موصولہ سے مراد وہ ضمیر جو اسم موصول کے طور پر استعمال ہو اسے ضمیر موصولہ کہتے ہیں جیسے کوسکہ (جسے)، کیوالوکہ (جو چیز)، کاکہ (جو شخص)، کیاغلہ (جو کچھ)، کوراکہ (جہاں)، کیچہ کہ (جیسا)، کیاوتکہ (جب)، کماکہ (جتناکہ، بلحاظ تعددا)، کندوری کہ (جتنا بلحاظ مقدار) وغیرہ

ضمیر اشارہ

ضمیر اشارہ سے مراد وہ ضمیر جو کیس شخص، جگہ یا چیز کی طرف اشارہ کرے ضمیر اشارہ کہلاتا ہے مثلا ھیہ (یہ)، ھسے (وہ) وغیرہ

ضمیر استفہامیہ

ضمیر استفہامیہ سے مراد وہ ضمیر جو کوئی سوال پوچھنے کے لیے استعمال ہو اسے ضمیر استفہامیہ کہتے ہیں جیسے کا (کون)، کیاغ (کیا)، کورا (کہاں)، کیچہ (کیسے) وغیرہ

ضمیر تنکیری

ضمیر تنکیری سے مراد وہ ضمیر جو غیر معین اشخاص یا اشیا کے لیے بولی جائے اسے ضمیر تنکیری کہتے ہیں جیسے کا (کوئی)، ای کما (کچھ) وغیرہ

ضمیر تاکیدی

ضمیر تاکیدی سے مراد وہ ضمیر جس میں کسی شخص، جگہ یا چیز کی کوئی تاکید یا خصوصیت پائی جائے اسے ضمیر تاکیدی کہتے ہیں جیسے تان (اپنی)، تان (اپنا)، تان (خود)، تان (آپ) وغیرہ مثلاً ھیہ مہ تان کتپ شیر (یہ میر اپنی کتاب ہے)، آوا ھتیرا تان بیم (میں وہاں خود جاؤں گا)، ھسے تان دورو تان چونا آریر (انہوں نے اپنا گھر خود رنگ کیا)، تان کورمو تان کورے (اپنا کام آپ کرو)۔

ضمیر شخصی

ضمیر شخصی سے مراد وہ ضمیر جو کیس شخص یا کئی اشخاص کے لیے استعمال ہو اسے ضمیر شخصی کہتے ہیں جیسے ھسے (وہ)، اسپہ (ہم)، اسپتے (ہمیں) وغیرہ

ضمیر شخصی کی صورتیں

ضمیر شخصی کی مندرجہ زیل تین صورتیں ہیں

۱۔ ضمیر غائب ۲۔ ضمیر حاضر ۳۔ ضمیر متکلم

۱۔ ضمیر غائب

ضمیر غائب سے مراد وہ اسم جو کسی ایسے شخص کے نام کی بجائے استعمال کیا جائے جو موجود نہ ہو ضمیر غائب کہلاتا ہے جیسے ھسے (وہ)، ھتیت (وہ، جمع)، وغیرہ

ضمیر حاضر

ضمیر حاضر سے مراد وہ اسم جو ایسے شخص کے نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے جس سے بات کی جارہی ہو اور وہ سامنے موجود ہو ضمیر حاضر کہلاتا ہے جیسے تو(تم)، پسہ(آپ) وغیرہ

نوٹ:کھوار زبان میں پسہ واحد کے لیے استعمال کرتے ہیں جوکہ غلط ہے۔

ضمیر متکلم

ضمیر متکلم سے مرار وہ الفاظ جو بات کرنے والا اپنے نام کی جگہ بولتا ہے اسے ضمیر متکلم کہتے ہیں جیسے آوا(میں)، مہ(میرا، میری)، اسپہ(ہم) وغیرہ

ضمیر شخصی کی حالتیں

ضمیر شخصی کی مندرجہ زیل تین حالتیں ہیں

۱۔ فاعلی حالت ۲۔ مفعولی حالت ۳۔ اضافی حالت

۱۔ فاعلی حالت

فاعلی حالت سے مراد ہو حالت جس میں کوئی ضمیر اپنے فعل کی جگہ استعمال ہو، فاعلی حالت کہلاتی ہے جیسے ھسے(اس)، ھتیت(انہوں) وغیرہ

۲۔ مفعولی حالت

مفعولی سے مراد وہ حالت جس میں کوئی ضمیر اپنے مفعول کی جگہ استعمال ہو مفعولی حالت کہلاتی ہے جیسے ھتوتے(اسے)، ھتیتانتے(انہیں)،پستے(آپ کو)، اسپتے(ہمیں) وغیرہ

۳۔ اضافی حالت

اضافی حالت سے مراد وہ حالت جس میں کوئی ضمیر کسی چیز کے تعلق کو کسی اسم کے ساتھ ساتھ کرے اسے اضافی حالت کہتے ہیں جیسے ھتوعو(اس کا)، مہ(میرا)، تہ(تیرا)، اسپہ(ہمارا) وغیرہ

اسم اشارہ

اسم اشارہ: کھوار زبان میں اسم اشارہ وہ اسم ہے جس سے کسی شخص، چیزیا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے اسم اشارہ کہلاتا ہے جیسے ھیہ(اس)، ھے(ان)، ھے(وہ) وغیرہ کھوار زبان میں کسی اسم یا کیفیت کی طرف اشارہ کرنے والے کلمات، یہ دو ہیں: اشارہ قریب، ھیہ(یہ)، اور اشارہ بعید ھسے(وہ)۔

مشار الیہ

کھوار زبان میں جس شخص، چیزیا جگہ کی طرف اسم اشارہ سے اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں جیسے ھیہ داڑوم(یہ انار) میں داڑوم، ھے ٹ٘وخ(اس کنجوس) میں ٹ٘وخ مشار الیہ ہے

اسم اشارہ کی اقسام

اسم اشارہ کی مندرجہ زیل پانچ اقسام ہیں

۱۔ اسم اشارہ قریب ۲۔ اسم اشارہ بعید

۱۔ اسم اشارہ قریب

ایسا اسم جو کسی قریب کی چیز، جگہ یا شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اسم اشارہ قریب کہلاتا ہے مثلا ھیہ (یہ)، ھمی (ان)، ھمو (اس) وغیرہ

۲۔ اسم اشارہ بعید

ایسا اسم جو کیس دور کی چیز، شخص یا جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اسم اشارہ بعید کہلاتا ہے جیسے ھسے (وہ)، ھتو (ان) وغیرہ

اسم موصول

اسمِ موصول: اسمِ استفہام جہاں سوالیہ کی بجائے موصولی معنے دے گا اسمِ موصول کہلائے گا۔ دوسرے لفظوں میں ہم اسم موصول کی یہ تعریف کرسکتے ہیں کہ کھوار زبان کا وہ اسم کہ جب تک اس کے ساتھ کوئی اور جملہ نہ ملایا جائے تب تک اس کے پورے معنی سمجھ میں نہیں آتے اسم موصول کہلاتا ہے مثلاً کوسکہ (جسے)،)، کیوالوکہ (جوچیز)، کاکہ (جو شخص)، کیاغکہ (جو کچھ)، کوراکہ (جہاں)، کیچہ کہ (جیسا)، کیاوتکہ (جب)، کماکہ (جتناکہ، بلحاظ تعداد)، کندوری کہ (جتنا بلحاظ مقدار) وغیرہ

صلہ

کھوار زبان میں اسم موصول کے ساتھ صلہ ضرور ہوتا ہے مثلا یہ کھوار جملہ کاکہ نن تتان احترامو نو کونیان ھتیت جم روئے نو (جو ماں باپ کا ادب نہیں کرے وہ اچھے لوگ نہیں ہیں) اس جملے میں کا (جو) اسم موصول ہے اور اس کے بعد کا جملہ نن تتان احترامو نو کونیان کو صلہ کہا جاتا ہے

اور اسی طرح کاکہ وختو ضائع آریر (جس نے وقت ضائع کیا) میں کا (جس) اسم موصول اور وختو ضائع آریر صلہ ہے

تکمیل صلہ یا جواب صلہ

کھوار زبان میں بعض اوقات اسم موصول کے ساتھ صلہ شامل کرنے کے بعد بھی جملہ نامکمل رہتا ہے اس لیے اس کے بعد تکمیل صلہ یا جواب صلہ شامل کرکے نامکمل جملے کو مکمل کیا جاتا ہے مثلا کوس کوس کہ گیٔیلک اوشوئ سف ھانی (جن جن کو آنا تھا سب آ گئے) اس جملے میں کوس کوس اسم موصول ہے، گیٔیلک اوشوئ صلہ ہے اور سف ھانی تکمیل صلہ یا جواب صلہ ہے۔ کھوار زبان میں اسم موصول کے ساتھ بنا ہوا نامکمل جملہ جس جملے سے مکمل ہوتا ہے اسے جواب صلہ کہتے ہیں۔

فعل

فعل سے مراد وہ کلمہ جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ بھی پایا جائے گا فعل کہلاتا ہے مثلا

شاھزیب کتپو ریتائے (شاھزیب نے کتاب پڑھی)۔ زمانہ ماضی

شاھزیت کتپو ریران (شاھزیب کتاب پڑھتا ہے) زمانہ حال

شاھزیب کتپو ریر (شاھزیب کتاب پڑھے گا) زمانہ مستقبل

فاعل

فاعل سے مراد وہ شخص یا چیز جس سے کوئی فعل سرزد ہو فاعل کہلاتا ہے جیسے کہ شاھزیب، کہ اس نے پڑھنے کا فعل کیا ہے

مفعول

مفعول سے مراد وہ شخص یا چیز جس پر فاعل کا فعل واقع ہو، اسے مفعول کہتے ہیں جیسے شاھزیب نے پڑھنے کا فعل کتاب پر کیا۔

فعل کی اقسام (بلحاظ زمانہ)

کھوار زبان میں بھی اردو اور فارسی کی طرح زمانے تین ہیں: ماضی، حال اور مستقبل۔ کھوار زبان میں رسمی طور پر اسے یوں بیان کرتے ہیں: ھسے نیویشار (وہ لکھے)، آوا رام (میں پڑھوں)، وغیرہ۔

زمانے کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ زیل تین اقسام ہیں

۱۔ فعل ماضی ۲۔ فعل حال ۳۔ فعل مستقبل

۱۔ شاھزیب کغاز نیویشیتائے (شاھزیب نے خط لکھا)۔

۲۔ شاھزیب کغاز نیویشیران (شاھزیب خط لکھتا ہے)۔

۳۔ شاھزیب کغاز نیویشیر (شاھزیب خط لکھے گا)۔

مندرجہ بالا کھوار جملوں کو غور سے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے جملے میں شاھزیب نے خط

لکھنے کا کام (فعل) گزرے ہوئے زمانے میں کیا۔ گزرے ہوئے زمانے کو ماضی اور جو کام (فعل) گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہوا سے قواعد کی زبان میں فعل ماضی کہا جاتا ہے

پر استوار ہوتی ہے۔ فعل ،مضارع،فعل مضارع ، فعل حال، فعل امر اور فعل نہی کی گردان :مضارع کی چند مثالیں دیکھئے

مصدر انِگک (لانا) ۔ اس کی گردان یوں ہوگی

پہلا صیغہ (واحد غائب): ھسے انگیار (وہ لائے)

دوسرا صیغہ (جمع غائب): ھتیت انگیانی (وہ لائیں)

تیسرا صیغہ (واحد حاضر): تو انگئیے (تو لائے)

چوتھا صیغہ (جمع حاضر): پسہ انگیور (تم لاؤ)

پانچواں صیغہ (واحد متکلم): آوا انگیام(میں لاؤں)

چھٹا صیغہ (جمع متکلم): اسپہ انگیام(ہم لائیں)

مصدر ڑینگئیک (کھینچنا)

فعل مضارع کی گردان: ھسے ڑینگئیار(وہ کھینچے)، ھتیت ڑینگئیانی (وہ کھینچیں)، پسہ ڑینگاوور (تو کھینچے)، توڑینگاو (تم کھینچو)، آوا ڑینگئیام (میں کھینچوں)، اسپ ڑینگئیام (ہم کھینچیں)۔

مصدر نیشِک (بیٹھنا)

فعل مضارع کی گردان: ھسے نیشار (وہ بیٹھے)، ھتیت نیشانی (وہ بیٹھیں)، تونیشے (تو بیٹھے)، تونیشے (تم بیٹھو)، آوا نیشام (میں بیٹھوں)، اسپہ نیشام (ہم بیٹھیں)۔

فعل حال: چند مثالیں دیکھیئے

مثلاً: ھسے ڑینگئیران (وہ کھینچتا ہے)، تو ڑینگئیسان (تم بیٹھتے ہو)، آوا لاڑیمان (میں دیکھتا ہوں، اسپہ کوسیان (ہم کرتے ہیں)، آوا گومان (میں آتا ہوں)، ھتیت بھورتوئنیان (وہ ڈرتے ہیں)، تو ژیبوسان (تم کھاتے ہو)۔ یاد رہے کہ: میں آتا ہوں، میں آرہا ہوں سب کا کھوار ترجمہ آوا گومان ہے۔

فعل امر اور فعل نہی: فعل امر کے صرف دو صیغے ہوتے ہیں: واحد حاضر اور جمع حاضر۔ علامتِ مضارع دہٹا دینے سے فعل امر صیغہ واحد حاضر، اور پھر اس پر ید داخل کرنے سے فعل امر صیغہ جمع حاضر حاصل ہوتا ہے۔ ڑنگاؤ (کھینچ)، ڑنگاوے (کھینچو)، کورے (کر)، کورے (کرو)، نشیے (بیٹھ جا)، نشیے (بیٹھ جاؤ)، نوِیشے (لکھ)، نویشے (لکھو)، را (پڑھ)، راوے (پڑھو)۔ یہاں آپ نے نوٹ کیا کہ فعل امر کا صیغہ واحد حاضر بالکل اسم فاعل کی طرح ہے یعنی محنت کش (محنت کرنے والا): کارکن (کام کرنے والا)، تباہ کن (تباہ کرنے والا)۔ وغیرہ۔ فعل نہی بنانے کے لئے فعل امر سے پہلے م اور ن داخل کرتے ہیں: موکو (نہ کر، مت کر)، نوکو (نہ کر، مت کر)، نوکورے (نہ کرو، مت کرو)، موکورے (نہ کرو، مت کرو)، موڑینگا (نہ کھینچ، مت کھینچ)، نو ڑینگا (نہ کھینچ، مت کھینچ)، موڑینگاوے (نہ کھینچو، مت کھینچو) نوڑینگاوے (نہ کھینچو، مت کھینچو) وغیرہ۔ نو اور مو دونوں کے معنی میں کوئی فرق نہیں بلکہ مختلف علاقوں کے لہجوں میں فرق

ہے۔ اس لیے کبھی کبھی اس م کی بجائے ن بھی داخل ہوتا ہے۔

خدا حافظ